



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(دانوں والی تسبیح کے ساتھ تسبیح پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ المدینہ: 58)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

دانوں کے ساتھ تسبیح پڑھنا بدعت ہے۔ سنت کے مخالفت ہے۔ سنت طریقت انگلیوں کے پوروں پر تسبیح پڑھنا ہے بلکہ حدیث میں تو یہ بھی وضاحت ہے کہ انگلیوں کے پوروں سے قیامت کے دن پھسکا جائے گا۔ دانوں والی تسبیح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے دور میں نہیں تھی۔ یہ بعض دوسری امتوں سے ہماری طرف منتقل ہو کر آئی ہے۔ جس طرح کہ نصاریٰ ہیں۔ نصاریٰ نے یوزیوں سے نقل کیا ہے۔ آج کل ہم بھی دیکھتے ہیں کہ عیسائیوں کے بڑے بڑے پادریوں کی گردنوں میں تسبیح لٹک رہی دہتی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ کفار کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے میں شامل ہے۔ تو یہ دوسری مشابہتوں سے زیادہ خطرناک ہے۔ تو لہذا ہم دانوں والی تسبیح رکھنے کا منکر ہیں۔ بلکہ بسا اوقات یہ عمل اخلاص کے بھی منافی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

سنن اور بدعات کا بیان صفحہ: 249

محدث فتویٰ